مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ہم شاہدرہ لاہور کے ایک پسماندہ محلے میں رہتے ہیں، وہاں ہماری آبادی سے کچھ دور دو قبرستان موجود ہیں، پہلے 30 سال تک ہماری آبادی کے لوگ وہیں پر اپنے فوت شدگان افراد کو دفن کرتے تھے، بلکہ یہاں تک کہ شہر سے بھی کچھ لوگوں کی میتیں جو پیسے خرچ نہیں کر سکتے تھے، وہیں دفن ہوتے تھے، پھر اب کچھ عرصہ سے وہاں کی قریبی محلہ داروں نے ان قبرستانوں پر قبضہ کر لیا ہے اور ہمارے محلے والوں کو میت دفن نہیں کرنے دیتے، ہر میت پر جھگڑا ہوتا ہے، لیکن پھر دور جا کر دفن کرنا پڑتا ہے، اس کے بعد اہل محلہ نے سیاسی نمائندوں سے امیدیں بنا لیں، بلدیاتی الیکشن پر اہل محلہ نے آواز بلند کی کہ جو قبرستان کی جگہ دے گا، وہ اسے ملیں گے ایک صاحب جو کہ خود اب فوت ہو چکے ہیں، محلے کے بعض لوگوں کو ملا کر ایک فرد رقبہ چار کنال دے دی، محلے والوں نے اسے اس وعدے پر ووٹ دے دیے، لیکن الیکشن میں وہ پھر بھی الیکشن نہ جیت سکا، اس نے اپنی فرد رقبہ واپس لے لی، اب پھر ہمارے پاس قبرستان کی جگہ نہیں ہے، ایک شخص جو کہ جوا کھیلتا ہے اور کروڑوں میں کھیلتا ہے، اس کا ذریعہ آمدن کا بڑا حصہ جوا ہی ہے، اس نے دو کنال جگہ اہل محلہ کے لیے قبرستان کے لیے خریدی ہے اور کہا ہے کہ غریب افراد فری میں دفن ہونگے اور صاحب حیثیت لوگوں سے جگہ یعنی قبر کی قیمت وصول کی جائے گی، سوال ہے کہ کیا جوا والی آمدن سے قبرستان کی جگہ یا کوئی اور رفاعی کام کیا جا سکتا ہے یا اگر وہ شخص جگہ خریدے اور اہل علاقہ ماہانہ چندہ اکٹھا کر کے اسے دیتے رہیں، تاکہ اس کی قیمت مکمل ہو جائے تب شرعی حکم کیا ہے؟

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں اگر کوئی شخص حرام آمدنی سے جگہ خریدے پھر اس میں مردوں کو دفن کرنے کے لئے متعین کر دے تو ایسی جگہ جو حرام آمدنی سے خریدی گئی ہو اس میں میت کو

دفن کرنے کی گنجائش ہے کیونکہ امیر تو زمین کی قیمت دے کر ہی دفن ہو گا، جبکہ غریب پر حرام مال کو بغیر ثواب کی نیت سے صدقہ کرنا (یا رفاہی کسی کام میں لگانا) واجب ہے، تاہم اگر اہل علاقہ زمین کا سودا کر کے خرید لیں خواہ قیمت اقساط میں چندہ اکٹھا کر کے ادا کریں، پھر اس جگہ کو قبرستان کے لئے وقف کریں تو اس قبرستان میں مردوں کو دفن کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

الجواب صحیح
بندہ ابوجعفر محمد مغیرہ کان اللہ لہ
۲۱/۶/۱۴۴۵ھ

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۱/جمادی الثانی/۱۴۴۴ھ

04/جنوری/2024ء

الجواب صحیح
[illegible]

الجامعۃ الاشرفیہ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

دار الافتاء
رقم الافتاء: 162/137
التاریخ: 4/1/24
الجامعۃ الاشرفیہ شارع فیروز پور لاہور